رخصتی شہزادیِ کونین سلام اللہ علیہ

گھر میں پہلی نبیؐ کے خوشی ہے
ملکہِ خلد دلہن بنی ہے

انما ھل اتا کل کفا کی، رب نے ایسی سجائی ہے ڈولی
لب پہ قرآن کے ہیں قصیدے، اُمِ کونین کی رخصتی ہے

شاخِ طوبیٰ سے گل توڑ لائے، آبِ کوثر کے مشکیزے آئے
پیس کر اِن گلوں کو فلک پر، دستِ زہرؑا میں مہندی لگی ہے

تن پہ پوشاک ہے ماہتابی، سر پہ چادر سجی ہے یمانی
مانگ میں کہکشاں کی ہے افشاں، روشنی ہاتھ باندھے کھڑی ہے

سارا عالم ہوا ہے حجابی، ہے فضا میں مہک بوترابی
آسماں پھول برسا رہا ہے، آج سسرال زہرؑا چلی ہے

ہو گیا ہے فلک آج خالی، فرش پر آ گئے سارے قدسی
جس کو دیکھو یہی کہہ رہا ہے، مجھ کو دعوت علیؑ سے ملی ہے

دستِ رب نے جو گھونگھٹ اٹھایا، دیکھا حیدرؑ نے قرآں حیا کا
آیتیں رخ پہ سایہ کئے ہیں، چشم نادِ علیؑ پڑھ رہی ہے

342

ہے عروسِ سخی کے جو گھر میں، شورِ ریحانؔ ہے بحر و بر میں

مانگ لو آج جو مانگنا ہے، جھولی رضوانؔ کی بھی بھری ہے